بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۳ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۴ فتح ۱۳۵۷ ہش ۔ ۴ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بارہ میں لاہور سے یہ تازہ رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب طبیعت بہتر ہے بلڈ پریشر میں جو FLUCTURTIONS تھی لیٹ کر اور کھڑے ہو کر اس کے تناسب میں فرق پڑ گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے تین ہفتہ تک وہی دوائی جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے اس کے بعد دوبارہ معائنہ کیا جائے گا۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے آمین۔"

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ساتھ ۷ دسمبر کے بعد تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے ۷ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات کی ملاقات کے بعد تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت اعلیٰ درجے کے اخلاق پر قائم کیا گیا ہے

آپ کی ذات بابرکات کمال درجے کے اعتدال کی مظہر اور جلال و جمال کی مظہر ہے

اللہ تعالیٰ قرآن عظیم میں سیدنا حضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ (القلم ۱ تا ۵)

ترجمہ:۔ (ہم) قلم اور دوات کو اور اس کو جو ان (کے ذریعے) سے لکھا جاتا ہے شہادت کے طور پر پیش کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ تُو اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں اور تجھے خدا کی طرف سے ایک ایسا بدلہ ملے گا جو کبھی ختم نہ ہوگا (اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تُو (یعنی تیری تعلیم اور تیرا عمل) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ (بخاری)

ترجمہ:۔ تم میں سے کوئی (کامل) ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ اور اس کی اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج نہایت درجہ وضع استقامت پر واقع تھا نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام پر غضب مرغوب خاطر تھا بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقع کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی سو قرآن شریف بھی اسی طرز موزوں و معتدل پر نازل ہوا کہ جامع شدت و رحمت و ہیبت و شفقت و نرمی و درشتی ہے ۔۔۔ اور اخلاقِ معتدلہ فاضلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو بمعیت عقل لطیف و ظہور روشنی وحی قرار پائی۔ ان کی نسبت ایک دوسرے مقام میں بھی اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو مخاطب کر کے فرمایا ہے اور وہ یہ ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ الجزو ۲۹۔ یعنی تو اے نبی ایک خُلقِ عظیم پر مخلوق و مفطور ہے یعنی اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم و مکمل ہے کہ اس پر زیادت متصوّر نہیں کیونکہ لفظ عظیم محاورہ عرب میں اس چیز کی صفت میں بولا جاتا ہے جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو۔"

(براہین احمدیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ
۴ر فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک انتہائی سرکش قوم اور اس کا عبرتناک انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعض نافرمان قوموں کا جو پہلے زمانوں میں ہو گزری ہیں خاصی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اس سے مقصد یہ ہے کہ بعد میں آنے والے ان کے حالات اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کریں اور جو نافرمانیاں اُن سے سرزد ہوتی تھیں وہ ان کے مرتکب نہ ہوں۔ اُن میں سے بعض قومیں نافرمانی میں اس درجہ بڑھی ہوئی تھیں کہ ان کے کرتوتوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اُن پر لعنت بھیجی اور اُن پر پھٹکار ڈالی۔ ایسی مغضوب قوموں میں سے ایک قوم عاد بھی تھی جس کی طرف حضرت ہودؑ علیہ السلام مبعوث کئے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی پورے درجہ کی گمراہی اور نافرمانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس کے متعلق فرمایا:۔

وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝ (ہود آیت ۶۱)

ترجمہ:۔ اس دنیا میں بھی لعنت ان کے (یعنی عاد کے) پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) لگا دی جائے گی۔ سنو! عاد نے یقیناً اپنے رب (کے احسانوں) کی ناشکری کی تھی۔ سنو! (ہم عذاب کے فرشتوں سے کہتے ہیں) عاد یعنی قوم ہود کے لئے لعنت مقدر کر دو۔

عاد کے انجام سے جن کی عذاب بھیج کر اللہ تعالیٰ نے جڑ کاٹ دی تھی عبرت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کی نافرمانیوں اور گمراہیوں کا تفصیلی علم حاصل کیا جائے کیونکہ عبرت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ بعد میں آنے والے اُن نافرمانیوں کے مرتکب نہ ہوں جن کے عاد مرتکب ہوئے تھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ کے بعد اُبھرنے اور قوت و اقتدار حاصل کرنے والی اس قوم کے حالات پر خاصی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے بہت طاقتور اور صاحب اقتدار بنایا تھا۔ اُس زمانہ کے لحاظ سے انہیں ظاہری علوم و فنون میں خاصی دسترس حاصل تھی۔ بڑے بڑے محلات وہ تعمیر کرتے تھے اور صنعت و تجارت اور باغبانی و زراعت میں بھی انہوں نے خاصی ترقی کی ہوئی تھی لیکن قوت و اقتدار کے نشہ میں سرشار ہو کر انہوں نے ظلم کو اپنا شیوہ بنا کر دوسروں کا امن برباد کر رکھا تھا اور شہروں اور دیہات میں فساد مچایا ہوا تھا۔ چشموں اور باغوں کی کثرت اور ہر قسم کی نعمتوں کی بہتات کی وجہ سے وہ عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے تھے۔ بجائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان نعمتوں پر اُس کا شکر ادا کرتے وہ ناشکری کے مرتکب ہوئے اور انہوں نے خدائے واحد کی پرستش کرنے کی بجائے اور ہی معبود بنا لئے اور شرک میں بُری طرح ملوث ہو گئے۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لئے ان میں بعض اور مصلحین کے علاوہ حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو انہوں نے اپنی طاقت اور قوت کے نشے میں نہ صرف یہ کہ ان کا انکار کیا بلکہ ان کے ساتھ بہت اہانت سے پیش آئے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت ہود کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے پے در پے نشان ظاہر کئے تو انہوں نے ان نشانوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اُڑائی۔ اور جب اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت ہودؑ نے انہیں عذاب کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا اور پھر شوخی اور شرارت میں اس قدر بڑھے کہ ان سے کہنے لگے کہ کہاں ہے وہ عذاب جس سے تو ہمیں ڈراتا تھا۔ اگر تو سچا ہے تو ہم پر جلد عذاب لا کر دکھا۔

عاد کی ان نافرمانیوں کا حال اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت ہود علیہ السلام کی زبانی بیان کیا ہے۔ چنانچہ حضرت ہودؑ نے انہیں مخاطب کر کے انہیں اُن کی خوشحالی اور ناشکرگزاری سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ (الشعراء آیات ۱۲۹ تا ۱۳۵)

ترجمہ:۔ کیا تم ہر ٹیلہ پر فضول کام کرتے ہوئے (یادگار) عمارت بناتے ہو اور تم بڑے بڑے محل بناتے ہو تا کہ تم ہمیشہ قائم رہو۔ اور جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالموں کی طرح پکڑتے ہو۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ پھر میں کہتا ہوں کہ اُس (ذات) کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جن کو تم جانتے ہو۔ اُس نے تمہاری مدد کی ہے چوپایوں اور بیٹوں اور باغ اور چشمے عطا کر کے۔

قوم عاد کی خوشحالی، مادی ترقی اور قوت و اقتدار کا یہ عالم تھا کہ اُس زمانہ میں وہ سب سے زیادہ طاقتور قوم تھی اور اُس وقت اس پورے علاقہ میں اس کی ٹکر کی کوئی اور قوم موجود نہ تھی جبھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے قوت و اقتدار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝ (الفجر آیات ۷ تا ۹)

ترجمہ:۔ کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے رب نے عاد سے کیا (معاملہ) کیا یعنی (عاد) ارم سے جو بڑی بڑی عمارتوں والے تھے وہ لوگ جن کی مانند کوئی قوم ان ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی تھی۔

لیکن انہوں نے اپنی اس خوشحالی، مادی ترقی اور بے پناہ قوت و اقتدار پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی بجائے اس پر بے جا فخر کرنا شروع کر دیا۔ اول تو یہ کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے ہی منکر ہو بیٹھے اور خود ساختہ معبودوں کو پوجنے لگے دوسرے یہ کہ انہوں نے ظلم ڈھانے پر کمر باندھ لی، شہروں کا امن برباد کر کے رکھ دیا اور پھر فساد برپا کرنے میں بڑھتے ہی چلے گئے جیسا کہ قرآن مجید کی آیات اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝ (الفجر آیات ۱۲، ۱۳) سے ظاہر ہے۔ اسی پر بس نہیں بلکہ بے جا تکبر کرتے ہوئے لگے ڈینگیں مارنے کہ آج ہم سے زیادہ طاقتور اور صاحب اقتدار اور کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس ڈینگ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝ (حٰمٓ السجدہ آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ اور عاد کی قوم نے بغیر کسی حق کے زمین میں تکبر سے کام لیا اور کہا ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے اور وہ ہماری آیتوں کا بعمد انکار کرتے تھے۔

جب حضرت ہودؑ نے انہیں شرک سے اجتناب اختیار کرنے اور خدائے واحد پر ایمان لا کر صرف اور صرف اُسی کی عبادت کرنے کی دعوت دی اور تکبر اور فساد سے باز آنے اور ان کی رسالت پر ایمان لا کر ان کی پیروی اختیار کرنے کی نصیحت کی اور انہیں خدا کے عذاب سے ڈرایا تو عاد نے بڑے ہی متکبرانہ لہجے میں کہا:۔

سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ۝ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝ (الشعراء آیات ۱۳۷ تا ۱۳۹)

ترجمہ:۔ تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے۔ (کیونکہ جو باتیں ہم کرتے ہیں) وہ تو پہلے زمانہ کے لوگوں سے رائج ہیں اور (رہی عذاب آنے کی دھمکی تو سن رکھو) ہم پر (کبھی) عذاب نہیں آئے گا۔

یہی نہیں بلکہ وہ حضرت ہودؑ سے بہت اہانت سے پیش آئے اور انہیں عقل سے عاری قرار دیتے ہوئے کہا:۔

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝ (الاعراف آیت ۶۷)

ترجمہ:۔ ہم یقیناً تجھ کو بیوقوفی میں (مبتلا) پاتے ہیں اور ہم یقیناً تجھے جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔

اور پھر کمال بیباکی اور بے خوفی سے یہ بھی کہا:۔

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ (الاعراف آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ پس جس بات سے تو ہم کو ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس (عذاب) کو لے آ۔

ان کے تکبر، اعتداء، سرکشی و طغیان، ظلم و فساد، مامور من اللہ کی تکذیب اور اہانت و استہزاء اور عذاب الٰہی سے بے خوفی کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے اُن پر ایسا عذاب نازل کیا کہ اُن کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا۔ چنانچہ ان کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ (الاعراف آیت ۷۲)

ترجمہ:۔ اور قوم عاد کے جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور ایمان نہیں لاتے تھے ہم نے ان کی جڑ (تک) کاٹ دی۔

فاعتبروا یا اولی الابصار ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

اور

اس میں شمولیت کی اہمیت

آؤ لوگو! کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے ٭ لو تمہیں طور تسلّی کا بتایا ہم نے (مسیح موعودؑ)

(مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ لاہور حلقہ شاہدرہ)

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔

یہ وہ جلسہ ہے کہ جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (حضرت مسیح موعودؑ) (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ایک قاری جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ کے ان فقرات پر پہنچتا ہے تو رُک جاتا ہے اور آگے جانے سے پہلے اس تحریر کی عظمت وجلالت سے مرعوب ہو کر رہ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک مامور من اللہ کے منہ کے بول ہیں۔ جن کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ صاف دکھائی دے رہا ہے۔ اور دراصل یہی وہ مابہ الامتیاز ہے جس نے اس الٰہی جلسے کو دوسرے عام انسانوں کے اجتماعات اور جلسوں سے ممتاز اور ممیز بنا دیا ہے۔

ایک مختصر ۱۸۹۱ء میں ۷۵ مخلصین کی تعداد سے شروع ہونے والے اس جلسہ سالانہ میں آج دنیا کے کونے کونے سے نمائندہ افراد کے لاکھوں کے اجتماع کو ربوہ کی مقدس بستی میں بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کے لئے جمع دیکھتا ہے۔ اور جب ان قوموں کے درجنوں نمائندے ایک ایک کر کے اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزرتے ہیں تو ایمان اور یقین سے سرشار ہو کر بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

ہمارا یہ جلسہ سالانہ نہ صرف اپنی ذات میں ایک نشان ہے بلکہ اس میں شامل ہونے والا ہر فرد فی ذاتہٖ ایک نشان بن جاتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی اس پیشگوئی کا ایک حصہ ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے بشارت دی کہ

یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

لوگ دُور دُور سے کثرت سے تیرے پاس آئیں گے۔ حتیٰ کہ راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔

چونکہ اس جلسہ مبارک کی بنیاد خدا تعالیٰ کی خاص منشاء اور تائید سے رکھی گئی تھی۔ اس لئے اس کے برکات و فیوض سے بہرہ ور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف پیرایہ میں اپنی جماعت کو ترغیب دلائی اور اس پر تکرار کیا۔ اور نہیں تھکے تاکہ کوئی محروم نہ رہ جائے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ میں جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنے سرمائی لحاف وغیرہ بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔"

بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ہمدردئ خلق کا وہ عظیم سمندر جو آپ کے دل میں ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ مخلوقِ خدا کو مزید ترغیب کا تقاضا کر رہا تھا۔ اور آپ چاہتے تھے کہ کاش کوئی ایک فرد بھی اس عظیم الشان جلسہ کی برکات و فیوض سے باہر نہ رہے۔ آپ کے دل میں اس جلسہ مبارک کی اس قدر عظمت تھی کہ آپ خواہش رکھتے تھے کہ مومنین کی جماعت دعاؤں ذکر الٰہی وعظ و نصیحت اور فیوض و برکات کے ان ایام کے لئے سارا سال شمولیت کی نیت رکھیں اور پھر حسب استطاعت تیاری بھی کرتے رہیں۔ چنانچہ آپ ایسے افراد کو جو مالی وسعت نہیں رکھتے تھے مخاطب کرتے ہوئے تلقین فرماتے ہیں:۔

"اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے سے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔"

(آسمانی فیصلہ)

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حتی الامکان تاکید فرمائی ہے۔ اور پھر اس پر تکرار فرمایا ہے جس کی وجہ آج کھل کر سامنے آتی ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک فرد جسے اس مقدس جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملتی ہے۔ وہ اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ ہمارا یہ جلسہ سالانہ کتنی عظیم الشان برکات کا حامل ہے۔ اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے والا ہر فرد بغیر کسی دنیوی ملونی کے خالصۃً دینی سفر اختیار کرتا اور دینی اغراض پیش نظر رکھتا ہے۔ اور نیتوں کے یہ پاکیزہ جذبات مل کر انتشارِ روحانیت کا وہ سماں پیدا کرتے ہیں جو فضائے ربوہ کو معطر کر دیتا ہے۔ اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والا ہر فرد اس روحانی انتشار اور فضا میں پھیلی ہوئی پاکیزگی کو محسوس کرتا ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ کیا ہے۔ کچھ دیوانوں کی دیوانگی کا ایک تماشہ ہے۔ جس میں سوسو عشق و محبت کی داستانیں۔ ایمان و ایقان کے مظاہرے۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے تذکرے۔ اللہ تعالیٰ کے پیار سے بھیگے ہوئے واقعات کا ذکر۔ اپنی کمزوری اور بے بسی پر فخر۔ اپنی مظلومیت پر ناز۔ اور اپنی محرومی پر خوشی۔ سنتے احمدیوں پر بیتتے ہوئے تلخ لمحوں کا بیان اور خدا اور رسول کی خاطر کھائے ہوئے زخموں سے اٹھتی ہوئی بھینی بھینی خوشبوئیں دوسری طرف دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عزم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے پیار میں بھیگی ہوئی پند و نصائح۔ وعظ و نصیحت۔ درس و تدریس۔ افہام و تفہیم۔ ذکر و فکر۔ درود و صلوٰۃ۔ نماز تہجد۔ قرآن کے نغمے۔ در مصطفیٰ پر کم فہم اور نادانوں کے پہرے پر اظہارِ تاسف اور ان سب کے ساتھ خلافت کی رسی میں پروئے ہوئے ان موتیوں کے محبت اور خندہ پیشانی سے مصافحے اور معانقے قدم قدم پر السلام علیکم کی دعا۔ پیارے امام اور خلیفۃ المسیح کے ایمان افروز خطابات جس میں کاروان اسلام کی دوران سال طے شدہ منزلوں کا تذکرہ۔ آئندہ کے لئے نئے عزم۔ نئے ولولے اور نئے منصوبے ہوتے ہیں! اللہ کی تائید و نصرت کے نظارے اور پھر امام کی تتبیع میں افتتاحی اور الوداعی انوکھی۔ پُر سوز اجتماعی دعائیں اور پھر ذرا ہٹ کر آنے والے معزز مہمانوں کی ہر خدمت کے لئے کمربستہ معصوم بچے۔ اولو العزم نوجوان اور باوقار بزرگ۔ ہر گھر میں مہمانوں کی چہل پہل۔ مہمان میزبان پر خوش ہے تو میزبان اپنی خوش بختی پر نازاں۔ خوش آمدید اور خدا حافظ کہنے والوں کے میٹھے بول۔ کسی دوسری طرف جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خاطر دور دراز براعظموں کے رنگا رنگ کے مہمانوں کے جھنڈ غرض ایک عجیب سماں بندھ جاتا ہے۔ جس میں سے بچے اپنی سمجھ اور مشاہدہ کے ساتھ اپنے ظرف کو بھر لیتے ہیں۔ اور بڑے اپنے تمام حواس سے یہ دولتیں سمیٹ رہے ہوتے ہیں کہ دیکھنے والا بے اختیار پکار اٹھتا ہے ؎

انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں
یہ عاشق کونسی بستی کے یارب رہنے والے ہیں

یہی ہے ہمارا وہ جلسہ سالانہ مگر پھر بھی کہنا پڑتا ہے کہ

شنیدہ کے بود مانند دیدہ

کچھ دیکھنے کے بعد بھی یہی احساس غالب رہتا ہے کہ ؎

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

پس ہر احمدی کو افتاں و خیزاں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیا ایمان حاصل کرنے کے لئے ضرور اس مبارک جلسہ میں شامل ہونا چاہئیے۔ اور جہاں تک ہو سکے ان بھائیوں کو بھی جو ابھی اس خوانِ نعمت سے واقف نہیں ہیں۔ اس روحانی مائدہ کے لئے ترغیب دلانی چاہئیے اور میں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں کہوں گا:-

تشنہ بیٹھے ہو کنارِ جوئے شیریں حیف ہے
سرزمینِ ہند میں چلتی ہے نہرِ خوشگوار

جس کے سوتے اِس پاک سرزمین میں ربوہ کی بستی سے پھوٹ رہے ہیں۔ اور آخر میں میں جلسہ سالانہ پر آنے والے معزز مہمانوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ میں کی ہوئی دعائیں دہراتا ہوں۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرلے۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفین پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

انصار اللہ نائیجیریا کا پانچواں سالانہ اجتماع

(مرتبہ مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ مقیم نائیجیریا)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا میں انصار اللہ کی ذیلی تنظیم کے اجتماع مختلف جماعتوں میں ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے تنظیم مضبوط ہو رہی ہے اور متعدد نئی مجالس قائم ہو رہی ہیں۔

امسال پانچواں سالانہ اجتماع اشوبو جو کہ Oyo سٹیٹ کا ایک اہم شہر ہے میں ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر کو منعقد ہوا۔ اس شہر کی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے۔ کہ یہ ہر مذہب والوں کا مقدس مقام سمجھا جاتا ہے۔ اور دوسرے ہماری جماعت میں اس مشن کو اس لئے بھی اہمیت ہے کہ گزشتہ سال جب یہاں کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ تو مخالفین نے سخت مخالفت کی لیکن انہیں ناکامی ہوئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد کی تعمیر جاری ہے۔

اجتماع کی تیاری اور وفود کی آمد

اشوبو کی جماعت نے اپنے (ایوو) سرکٹ سے مل کر اجتماع کی تیاری پورے شایانِ شان طریق پر کی۔ اجتماع میں شمولیت کے لئے مختلف مجالس کے احباب ایک دو روز قبل ہی وہاں پہنچنا شروع ہو گئے تھے مکرم نائب صدر صاحب و امیر جماعت ہائے احمدیہ مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد جب قافلہ کے ہمراہ اشوبو شہر سے باہر آئے۔ تو یونیفارم میں ملبوس خدام موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر مقام اجتماع کی طرف روانہ ہوئے سارے راستہ میں۔ اسلام۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ احمدیت زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے مقام اجتماع میں پہنچے۔ تو تمام اراکین اور غیر از جماعت مہمانوں نے گرم جوشی سے استقبال کیا۔

اجلاس اول

مقام اجتماع میں مکرم نائب صدر صاحب کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم مفتی احمد صادق صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ مکرم نائب صدر صاحب نے انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ اور مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے آنحضرت کی شان میں حضرت مسیح موعودؑ کا قصیدہ پڑھا مکرم نائب امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں سب سے قبل تمام اراکین کو خوش آمدید کہا اور انکو تلقین کی۔ کہ اس قسم کے اجتماعات جماعت کی تربیت کا باعث ہوتے ہیں۔ ان سے کما حقہ فائدہ اٹھانا چاہئیے آپ جماعت کی ترقی کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اور جب نائیجیریا میں ملٹری کی حکومت ختم ہو کر عوامی حکومت آئے۔ تو اس کا آنا ہر لحاظ سے ملک کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آپ نے بتلایا کہ جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اور جماعت ملک کی سیاست میں حصہ نہیں لے گی البتہ افراد جماعت کو چاہئیے کہ وہ ملک کے دیانتدار اور بہترین افراد کو آگے لانے کے لئے ووٹ دیں۔

اس کے بعد نائب صدر صاحب نے تمام اراکین کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ بچوں کی حقیقی رنگ میں تربیت کریں۔ تاکہ آئندہ نسل ہر لحاظ سے تربیت یافتہ ہو۔ اس کے بعد آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے حالیہ سفر یورپ کی کامیابی اور جماعت اور ملک و قوم کی ترقی کے لئے دعا کرائی

آپ کے بعد مکرم الحاج اے بی آکی لکوئی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نائیجیریا نے سالانہ رپورٹ پڑھی جس میں انہوں نے گزشتہ سال کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مجلس میں بیداری پیدا ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں امسال حاضری دوگنی ہو گئی ہے۔ فالحمد للہ۔ آپ نے اجتماع کے انعقاد کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتلایا کہ تمام اراکین اپنے فرائض کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں اور ان ایام کو اپنے لئے مفید بنانے کے لئے کوشاں رہیں۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے مسجد کی تعمیر کے لئے مالی امداد کی اپیل کی تو تمام دوستوں نے بڑے جوش و خروش سے اس میں حصہ لیا۔

اس کے بعد اجلاس کی کارروائی کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی بھی مکرم نائب صدر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ خاکسار صفی الرحمٰن خورشید نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اور اس کے بعد مختلف مجالس کے زعماء نے اپنی مجالس کی گزشتہ سالوں کی رپورٹیں سنائیں۔ مکرم نائب صدر صاحب نے اس بات پر زور دیا۔ کہ ابھی مزید ممبران کی تربیت کی ضرورت ہے اگر زعماء اور تمام عہدہ داران اور مبلغین کرام کوشش کریں تو یہ تنظیم اور بھی زیادہ مضبوط ہو سکتی ہے۔ دعا کے بعد یہ اجلاس ورزشی مقابلہ جات کے لئے اختتام پذیر ہوا۔

ورزشی مقابلوں میں رسہ کشی کا مقابلہ کل چھ ٹیموں کے درمیان ہوا۔ ایلے کوتا سرکٹ نے اول اور لیگوس سرکٹ کی مجالس نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد ۸½ بجے شب ہوا جس کی صدارت حسن سمانو صاحب نے کی جو کہ نائیجیریا کی لیبر یونین کے صدر ہیں۔ الحاج صلاح الدین احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی۔ اس کے بعد الحاج حمزہ سیتالو صاحب نے ایک معاند احمدیت کے اعتراضات کا جواب۔ قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات کی روشنی میں دیا۔ آپ کی تقریر کے بعد تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ انصار نے بڑے شوق سے حصہ لیا۔ منصفین نے مکرم بالاگون صاحب آف ایادن اور مکرم الحاج مالک صاحب آف اپوکیا کو دوم اور الحاج حبیبہ کو سوم قرار دیا۔ اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس رات کے ½-۱ بجے اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اجلاس

صبح ½۴ بجے مکرم الحاج بالوگن صاحب چیئرمین لیگوس سرکٹ کی اقتداء میں نماز تہجد ادا کی۔ اور مکرم الحاج صلاح الدین احمد صاحب لوکل مبلغ نے نماز فجر پڑھائی۔ اور درس قرآن مجید دیا۔

اختتامی اجلاس

یہ اجلاس ٹھیک آٹھ بجے مکرم نائب صدر صاحب و امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ مکرم نائب صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں بتایا کہ دنیا کے اس حصہ میں عقیقہ پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اصل چیز نکاح ہے جس کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی جاتی۔ اس کے بعد مکرم القا اگولا صاحب نے اپنی تقریر "انصار اور بچوں کی شادی" کے عنوان پر کی آپ نے توجہ دلائی کہ انصار اپنے بچوں کے نکاح اسلامی طریق پر کریں۔ تاکہ آپ کی آئندہ نسلیں اسلام اور احمدیت کا حقیقی نمونہ بن سکیں۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم نائب صدر صاحب نے تقریری اور ورزشی مقابلہ جات میں اول۔ دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد مکرم نائب صدر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں بتلایا کہ احمدیت میں داخل ہونا اپنے ایک قربانی چاہتا ہے۔ جو لوگ دین کی خاطر تکالیف اٹھاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرتا بلکہ انعامات سے نوازتا ہے۔ آپ نے یہ اعلان بھی فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے افریقہ کا دورہ نہیں فرما رہے۔ اس کے بعد اگلے سال کے لئے انعقاد کے لئے OWO کی جگہ کا اعلان فرمایا۔ اور ایک پُر سوز اجتماعی دعا کے بعد یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا

چیف آف اشوبو سے ملاقات

اجلاس کے بعد مکرم امیر صاحب و مبلغ انچارج نائیجیریا نے چیف آف اشوبو سے مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ملاقات کرنا تھی۔ امیر صاحب خدام الاحمدیہ کی وردی میں ملبوس خدام کے ساتھ جلوس کی صورت میں محل کی طرف روانہ ہوئے۔ اس ملاقات کے دوران امیر صاحب نے ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ چیف نے جماعت کے کام اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ خدام کی یونیفارم کو سراہا اور کہا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان نوجوانوں کا قدم ترقی کی طرف ہے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے قرآن کریم اور دوسری اسلامی کتب تحفۃً پیش کیں جسے انہوں نے خوشی قبول فرمایا۔ اور خود امیر صاحب کو بھی تحائف پیش کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداتعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے :-

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہریں گے) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں بلکہ ہاتھ میں چھڑی بھی نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

صدر صاحبان مجالس موصیان جماعت ہائے احمدیہ توجہ فرمائیں!

تمام صدر صاحب مجالس موصیان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ براہ کرم اپنی مجالس کو فعال بنائیں۔ جہاں تک نظارت بہشتی مقبرہ کا تعلق ہے آپ اپنی جماعت میں سیکرٹری وصایا بھی ہیں اور آپ کا فرض ہے کہ اپنے امیر صاحب / صدر صاحبان سے نگران کمیٹی موصیان کا تقرر کروا کے اس کی اطلاع نظارت بہشتی مقبرہ کو ارسال کروائیں۔ اس کمیٹی کا فرض ہے کہ اس امر کی نگرانی کرے کہ نمایاں مالی قربانی اور پابندی احکام اسلامی کے لحاظ سے تمام موصیان کما حقہ "رسالہ الوصیت" میں مندرجہ شرائط کو پورا کر رہے ہیں اگر کہیں خامی نظر آئے تو اس کی فوری اصلاح کی کوشش فرمائی جائے۔ بصورت دیگر اس کی رپورٹ اپنے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی وساطت سے نظارت بہشتی مقبرہ کو ارسال فرمائی جائے۔

دوسری گذارش ہے کہ سال ۱۹۷۰ء کے دوران ماہ نومبر کے آخر تک نظارت بہشتی مقبرہ کے کام کے سلسلہ میں جو کام بھی آپ کی مجلس موصیان نے کیا ہو اس کی رپورٹ مرتب فرما کر نظارت کو ماہ دسمبر کے شروع میں ارسال فرمائیں۔ تمام رپورٹوں کا خلاصہ انشاء اللہ حضور انور کی خدمت میں بھی پیش کیا جائے گا۔ اس کے لئے ایسی رپورٹیں ماہ دسمبر کے شروع میں ضرور بھجوا دی جائیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۶ تا ۲۸ دسمبر رات کو چھ بجے سے نو بجے کے درمیان کسی روز دفتر نظارت بہشتی مقبرہ میں تشریف لا کر صدر مجلس کارپرداز سے ضرور ملیں۔ اس وقت آپ کی ارسال کردہ رپورٹ پر زبانی تبصرہ اور تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ

جماعت کے مخیر احباب ضرور اس میں حصہ لیں!

نظارت تعلیم میں ہونہار و مستحق طلباء کو تعلیمی اغراض کے لئے قرضہ حسنہ دینے کے لئے ایک سکیم "پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کے نام سے جاری ہے اسے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۵۲ء میں جاری فرمایا تھا۔ ہر سال اس سکیم کے ماتحت مستحق طلباء کو قرضہ حسنہ دیا جاتا ہے۔

جماعت کے مخیر احباب سے اپیل کی جاتی ہے کہ براہ کرم اس سکیم میں حسب استطاعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا ان کی طرف سے یہ صدقہ جاریہ ہو اور وہ اللہ تعالیٰ سے علیٰ حسب اخلاص اجر پائیں۔ حضرت مصلح موعود رض کی جاری کردہ اس سکیم میں حصہ لینے سے ثواب بھی کمائیں گے نیز قوم کے مستحق طلباء کی اعانت کر کے قومی مضبوطی کا باعث بھی بنیں گے انشاء اللہ العزیز!

سکیم کا خلاصہ یہ ہے کہ افراد جماعت جو اس سکیم کا ممبر بننا چاہیں کم از کم پانچسال تک متواتر ماہانہ یا ششماہی یا سالانہ شرح ادا کر کے اس سکیم میں رقوم بھجوائیں۔ یہ رقوم ان کے نام پر امانت کے طور پر نظارت تعلیم میں رہیں گی۔ تمام ایسی رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو "پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں بطور حسابدار بھجوائی جائیں۔

پانچ سال کے بعد اگر حساب دار احباب چاہیں تو پانچ سالوں کے دوران پانچ اقساط میں اپنی رقم نظارت تعلیم سے واپس وصول کر سکتے ہیں۔

اس طرح احباب اپنی رقوم واپس بھی وصول کر سکیں گے اور ثواب میں بھی شریک ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو اپنے فضلوں سے نوازے اور حسنات دارین عطا کرے۔ آمین!

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

برائے سال ۱۳۵۷-۵۸ ہش مطابق ۱۹۷۸-۷۹ء

مندرجہ ذیل احباب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

۱۔ نائب صدر	مکرم محمد شفیق صاحب قیصر
۲۔ معتمد	// منیر احمد صاحب بسمل
۳۔ مہتمم اطفال	// [illegible] صاحب ناز
۴۔ // مال	// مبارک احمد صاحب طاہر
۵۔ // تربیت	// حافظ مظفر احمد صاحب
۶۔ // اصلاح و ارشاد	// لئیق احمد صاحب طاہر
۷۔ // تعلیم	// محمد اسلم صاحب شاد
۸۔ // وقارِ عمل	// راجہ نصیر احمد صاحب
۹۔ // صحتِ جسمانی	// سید قاسم احمد صاحب
۱۰۔ // عمومی	// مبارک احمد صاحب طاہر
۱۱۔ // اشاعت	// مرزا فرید احمد صاحب
۱۲۔ // تجنید	// شیخ مبارک احمد صاحب
۱۳۔ // مقامی	// محمود احمد صاحب بنگالی
۱۴۔ // مجالس بیرون	// ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
۱۵۔ // خدمتِ خلق	// مرزا مبشر احمد صاحب
۱۶۔ // امور طلباء	// صادق علی صاحب
۱۷۔ // صنعت و تجارت	// مبارک احمد خان صاحب
۱۸۔ // تحریکِ جدید	// قریشی محمد انور صاحب
۱۹۔ // محاسب	// چوہدری فضل احمد صاحب (نائب ناظر بیت المال)

خاکسار

(صاحبزادہ) مرزا غلام احمد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وقفِ جدید کا مالی سال ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں، جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہاء ۳۱ر دسمبر کو ہوتی ہے ... بہت زیادہ حصّہ لے گی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۲ء)

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لہٰذا وصولی کی طرف فوری اور غیر معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔ نئی رقوم کی وصولی کے علاوہ امراء کرام صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے درخواست ہے کہ جمع شدہ رقوم بلا تاخیر امانت چندہ وقفِ جدید خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں اور تفصیل دفتر ہذا کو ارسال فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ زوجہ چوہدری تاج الدین صاحب وصیت نمبر ۱۳۲۱۴ نے ۱۹۵۱ء سے طالب آباد سکھر نواب شاہ سے وصیت کی تھی۔ ان کے موجودہ ایڈریس کی دفتر کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں اور اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر کو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(قائمقام سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجاہد فی سبیل اللہ کون ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک پیغام میں فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جہاد بالسیف کی جگہ جہاد بالنفس کا دروازہ کھولا ہے۔ اور تبلیغ ہو نہیں سکتی جب تک روپیہ نہ ہو۔ کیونکہ تنظیم بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتی۔ پس آپ لوگ اس زمانہ کے مجاہد ہیں اور وہی ثواب جو پہلوں کو ملا آپ کو مل سکتا ہے اور مل رہا ہے۔ پس اپنے کام خوش اسلوبی سے کریں اور دوسروں کو سمجھائیں کہ آپ لوگ مجاہد فی سبیل اللہ ہو جائیں۔"

جس طرح جہاد بالسیف کرنے والا ایک لحظہ کے لئے بھی غفلت کا شکار نہیں ہو سکتا جہاد بالنفس کرنے والوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ چندہ جات کی ادائیگی میں کوتاہی نہ برتیں بلکہ بروقت ادائیگی کریں۔ سیکرٹریانِ مال اور متعلقہ عہدیداران سے بھی گذارش ہے کہ وہ چندہ جات کو حسبِ قواعد جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں مجاہد فی سبیل اللہ بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہر کوتاہی اور غفلت سے بچاتے ہوئے اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل کی ضخامت اور قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ موجودہ ہوشربا گرانی کے باوجود قارئین کے مطالبہ پر الفضل کے ۲ دو صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں اب الفضل چھ کی بجائے آٹھ صفحات پر مشتمل ہوا کرے گا اور اس کی قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے کی بجائے چالیس پیسے ہوگی نیز سالانہ قیمت مندرجہ ذیل حساب سے وصول کی جائے گی:۔

سالانہ قیمت	-/۷۰ روپے کی بجائے -/۸۰ روپے
ششماہی //	-/۳۶ روپے کی بجائے -/۴۱ روپے
سہ ماہی //	-/۱۹ روپے کی بجائے -/۲۱ روپے
خطبہ نمبر سالانہ	-/۲۰ روپے
فی پرچہ	۴۰ پیسے

خطبہ نمبر کی قیمت حسبِ سابق -/۲۰ روپے ہی ہوگی۔

امید ہے کہ احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(خاکسار مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے خالہ زاد بھائی لطیف احمد صاحب طاہر کو ایک حادثہ میں بائیں آنکھ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے گہرا زخم آگیا ہے اور سی۔ ایم۔ ایچ کھاریاں میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر کتابی صورت میں شائع ہو گئی ہے اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ جملہ مجالس اپنی مطلوبہ تعداد سے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۸۲۶

میں حمیدہ بیگم زوجہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰ روپے
۲۔ زیورات طلائی۔ کانٹے ۱/۲ ۱ تولہ۔ گلوبند ۱/۲ ۱ تولہ، چوڑیاں ۳ تولہ۔ انگوٹھیاں ۳ عدد ۹ ماشہ۔ کل وزن [illegible] تولہ قیمت اندازاً -/۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب شاد باغ کالونی ننکانہ ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ محمد جمیل فیضی ولد الحاج محمد علی صاحب فیضی ننکانہ ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد اقبال (خاوند موصیہ) ولد دین محمد صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۷

میں میمونہ بیگم زوجہ شفیق الحسن صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۵۰۰ روپیہ
۲۔ زیور طلائی۔ چوڑیاں ۴ عدد وزن ۵ تولہ قیمت -/۳۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ میمونہ بیگم اہلیہ شفیق الحسن صاحب B/57 وحدت کالونی حیدرآباد سندھ۔
گواہ شد۔ شفیق الحسن B/57 وحدت کالونی حیدرآباد سندھ۔
گواہ شد۔ عبدالغفار امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۸

میں صوفی عنایت اللہ ولد احمد دین صاحب صوفی (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام)۔ پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ صوفی عنایت اللہ C/O محمود احمد صاحب مبشر A.S.M ریلوے اسٹیشن ڈیپارچر یارڈ نزد بلوچ کالونی کراچی ۵۔
گواہ شد۔ محمود احمد مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب وصیت [illegible] سیکرٹری مال حلقہ محمد علی سوسائٹی۔
گواہ شد۔ محمد اسلم [illegible] ولد صوفی محمد الدین صاحب وصیت ۱۷۸۹۴ فیڈرل کیپیٹل ایریا کراچی نمبر ۱۹۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۹

میں حفیظہ بیگم زوجہ صوفی عنایت اللہ صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حفیظہ بیگم اہلیہ صوفی عنایت اللہ صاحب C/O محمود احمد صاحب مبشر A.S.M ریلوے اسٹیشن ڈیپارچر یارڈ نزد بلوچ کالونی کراچی ۵۔
گواہ شد۔ محمود احمد مبشر وصیت [illegible] سیکرٹری مال حلقہ محمد علی سوسائٹی کراچی۔
گواہ شد۔ صوفی عنایت اللہ C/O محمود احمد صاحب مبشر A.S.M نزد بلوچ کالونی کراچی نمبر ۵۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ بعارضہ دل اور شوگر بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامل صحت عطا فرمائے۔ (عبدالسلام زرگر گولبازار ربوہ)

۲۔ میرا بچہ طاہر احمد بعمر ۶ سال پیدائش سے اب تک بیمار چلا آرہا ہے۔ دو تین ماہ کی عمر کے بعد اس کا سر بڑھنا بند ہوگیا جس کی وجہ سے دماغ بھی نہ بڑھ سکا اور اس کا اپنے جسم پر کنٹرول نہ رہا۔ نہ بیٹھ سکتا ہے۔ کافی علاج کروایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت دے اور ہمارے لئے آسانی پیدا کرے۔ (ناصر احمد اعوان لائف سپرنٹنڈنٹ ڈیرہ غازیخان)

۳۔ خاکسار کی ہمشیرہ نصرت یاسمین کا مشن ہسپتال فیصل آباد میں بڑا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن تو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے مگر نقاہت اور تکلیف تاحال بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
ماسٹر بشارت احمد
دار العلوم شرقی۔ ربوہ

دواخانہ خدمت خلق

سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیر سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔

دوست آرڈر دیں اور فہرست مشورہ مفت حاصل کریں
مینجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون — قیمت فی شیشی ۲ روپے ۴۸ پیسے، نمونہ پیکٹ ۳۰ پیسے
سرمہ مسیحائی — فی شیشی ایک روپیہ پچاس پیسے
زیچ توڑ گولیاں — ۵۰ عدد گولی ۵ روپے
خارش توڑ مسیحائی مرہم — فی ڈبیہ چھوٹی ۲ روپے، بڑی ۴ روپے
حبوب اٹھرا — مکمل کورس ۲۵ روپے
زود جام عشق — ۴۰ عدد گولی ۴۰ روپے
قبض کشا گولیاں — فی سینکڑہ ۱۰ روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
بالمقابل ایوان محمود۔ گولبازار۔ ربوہ

فون نمبر ۶۲۳۹۲
کلیئرنگ فارورڈنگ

کلیئرنگ فارورڈنگ کے متعلق ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہم آپ کا سامان کلیئر کروانے کے بعد آپ تک پہنچانے کی پوری پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ نیز آپ کی ایکسپورٹس کے متعلق تمام امور سرانجام دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

Trade Traders
میاں مظہر علی نیشنل ٹریڈرز
۵ اگر والمنڈی روڈ لاہور

ملک اکرام اللہ مجیب
۱۲ ... صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ بشارتوں کا عظیم الشان نزول

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"...... یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادِ عالیہ سے مالی قربانی کی عظمت و اہمیت ظاہر ہے احباب مالی جہاد کے میدان میں اپنی مساعی جمیلہ کو تیز سے تیز کر دیں نیز امراء کرام، صدر صاحبان و سیکرٹری مال چندہ جات کی رفتارِ ادائیگی اور ترسیل کی پوری پوری نگرانی فرما کر اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان بشارتوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے سونپے ہوئے فرائض کی اعلیٰ رنگ میں انجام دہی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

اعلاناتِ نکاح

عزیزم مکرم رشید صادق امینی صاحب ابن احمد صادق امینی صاحب آف بریڈ فورڈ (انگلستان) کا نکاح عزیزہ بشریٰ سلطانہ بنت مکرم صوفی رحیم بخش صاحب آف لاہور کے ساتھ ۹ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بحق مہر ایک ہزار پونڈ پر پڑھا گیا۔ اسی روز رخصتانہ عمل میں آیا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اس رشتہ کو اللہ تعالیٰ بابرکت بنائے۔ آمین!

(محمد انیس الرحمان شاہد۔ مبلغ انگلستان)

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۷۸ء خاکسار کے بھتیجے عزیزم شیخ عبدالشکور صاحب ابن شیخ عبدالخالق صاحب مرحوم ساکن گوہر آباد کراچی ۵ کا نکاح عزیزی امۃ اللطیف صاحبہ بنت شیخ سراج دین صاحب ساکن اسلام نگر فیصل آباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ صلعدار کلرک ضلع فیصل آباد نے بر مکان شیخ سراج دین صاحب پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین!

(شیخ محمد یوسف کا نیو ریڈ رسٹور (سیکرٹری ضیافت) گول منشی محلہ فیصل آباد)

درخواستِ دعا

میرا بیٹا عزیز منیر احمد سلمہ ایم ایس سی (فزکس) امریکہ میں پی ایچ ڈی کی تیاری کر رہا ہے۔ عنقریب اس کا ایک اہم امتحان ہو رہا ہے جس پر اس کی آئندہ ترقی کا انحصار ہے۔ احباب جماعت سے اس کی نمایاں کامیابی اور خادمِ دین بننے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(محمد ابراہیم بھامبڑی۔ صدر دار النصر غربی ربوہ)

عظیم پارک

مسجد اقصیٰ سے متصل ساہیوال روڈ پر واقع کالونی میں ہر قسم کے پلاٹ موجود ہیں۔ پانی میٹھا۔ فوری قبضہ۔ فوری رجسٹری اس کی اہم خصوصیات ہیں۔ ہر طرح کے نقصان کا ادارہ ذمہ دار ہے۔

یونائیٹڈ اسٹیٹس کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

ضروری اعلان برائے موصیات

تمام موصی خواتین کی وصیتوں پر نظر ثانی کی جا رہی ہے اس لئے جماعت احمدیہ میں جن خواتین نے وصیت کروا رکھی ہے براہِ کرم وہ جلد از جلد اپنی صدر صاحبہ لجنہ کی تصدیق کے ساتھ اپنے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی وساطت سے مندرجہ ذیل کوائف مجلس کارپرداز کو بھجوائیں۔ ہر موصیہ کے متعلق ایسی تصدیق الگ کاغذ پر وصیت نمبر کے اندراج کے ساتھ آنی چاہیئے۔ تحریر واضح اور صاف ہونی چاہیئے۔

(۱) اپنی وصیت میں انہوں نے جس جائیداد یا آمد کی وصیت کی ہوئی ہے اس جائیداد یا آمد کے علاوہ خلیفۂ وقت کی طرف سے جاری ہونے والی دیگر مالی تحریکات میں کیا وہ نمایاں حصہ لے رہی ہیں۔ اگر لے رہی ہیں تو کس قدر؟

(۲) کیا وہ شریعت کے احکام صوم و صلوٰۃ و پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟

(۳) قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے کی تحریک میں کس قدر حصہ لے رہی ہیں؟

(۴) کیا لجنہ اماء اللہ یا سلسلہ کی دیگر مساعی میں حصہ لیتی ہیں؟

(۵) بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت میں وہ کیا جد و جہد کر رہی ہیں؟

(۶) کیا وہ بد رسومات سے پرہیز کرتی ہیں؟

(۷) کیا مندرجہ بالا امور میں انہیں غیر موصیات پر نمایاں امتیاز حاصل ہے؟

(۸) یہ تمام کوائف ۳۱ جنوری ۱۹۷۹ء تک مجلس کارپرداز کو پہنچ جانے چاہئیں۔

نوٹ:- امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ براہ کرم اس اعلان کو تمام موصیات تک پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل خاکسار کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ! نومولود حکیم نظام جان مرحوم چک گھنہ گھر گوجرانوالہ کا پوتا اور جناب محمد ابراہیم صاحب قریشی محلہ حاجی پورہ سیالکوٹ حال رحیم یار خان کا نواسہ ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبی اور صحت والی زندگی عطا کرے اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ دین و دنیا کا خادم بنائے اور والدین اور دیگر عزیز و اقارب کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور برکت کے سامان پیدا کرنے والا ہو۔ آمین ثم آمین!

(سعادت جان ابن حکیم نظام جان مرحوم فوگر سٹراسے ۲۰-۱ برلن ۳۰ مغربی جرمنی)

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک بوقت مغرب اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ محمد گل صاحب پرمازاے حال کوئٹہ کا نواسہ اور مکرم خواجہ عبد الصمد صاحب گوجرخان کا پوتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود اور اس کے سب بہن بھائیوں کو خادم دین عمر دراز اور صحت مند بنائے اور دینی و دنیوی علوم عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر عبد الرحیم۔ ایم بی بی ایس
رحیم ہسپتال۔ جی ٹی روڈ۔ گوجرخان۔ ضلع راولپنڈی)

ظفر سنز

ریڈیو۔ ٹیپ ریکارڈر، ایمپلی فائر اور چینجر وغیرہ کی تسلی بخش اور بارعایت مرمت کیلئے

ہم سے رجوع فرمائیں

پروپرائٹر

محمد یوسف ظفر، انجمن کوارٹرز
دار الصدر شرقی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر۔ ایل ۵۲۵۴